14 سے 10 سال کی عمر کے لئے

بی سی جی

مامونیت

Urdu translation of *BCG immunisation for ages 10 to 14*

تپدق کے خلاف
حفاظت کےلئے
بی سی جی ٹیکہ

مامونیت ٹیکے

اپنی صحت کی حفاظت عمر بھر کے لئے

بی سی جی ٹیکه

اس کتابچے میں یه وضاحت کی گئی ھے که بی سی جی ٹیکه کیا ھے اور آپ کو اس کی کیوں ضرورت ھے۔

بی سی جی کیا ھے؟

بی سی جی اس ٹیکے کا نام ھے جو تپدق (جسے عموماً ٹی بی کہا جاتا ھے) کے خلاف آپ کی حفاظت کرتا ھے۔ بیسیلس کیلمٹ-گیورن (Bacillus Calmette-Guérin) نام اس ٹیکے کو بنانے والے شخص کے نام پر رکھا گیا ھے اور اس کا مخفف بی سی جی ھے۔ جس جرثومے کی وجه سے ٹی بی لاحق ھوتی ھے، بی سی جی میں وہ نہایت ھی کمزور شکل میں موجود ھوتا ھے۔ بی سی جی سے ٹی بی نہیں ھوتی لیکن یه مامونیت بنانے کے لئے جسم کو متحرک کر دیتا ھے تاکه وہ بیماری کے خلاف لڑ سکے۔

جب بی سی جی اسکول کے بچوں کو لگایا جاتا ھے تو یه ٹی بی کے خلاف %80-70 مئوثر ھوتا ھے اور اس کی حفاظت کم از کم 15 سال تک قائم رھتی ھے۔

ٹی بی کیا ھے؟

ٹی بی ایک چھوت ھے جس کا اثر عموماً پھیپھڑوں پر ھوتا ھے لیکن یه جسم کے دوسرے حصوں جیسے که ھڈیوں یا دماغ پر بھی اثر ڈال سکتی ھے۔ برطانیه میں پھیپھڑوں کی ٹی بی کی قسم سب سے زیادہ ھے۔

بی سی جی کب لگایا جاتا ھے؟

عام طور پر بی سی جی کا ٹیکه 10 سے 14 سال کی عمر کے درمیان اسکول میں لگایا جاتا ھے۔

بی سی جی ٹیکه کاری کی سفارش ان ملکوں سے آئے ھوئے بچوں کے لئے بھی کی جاتی ھے جہاں پر ٹی بی کی بیماری عام ھے۔ یه ٹیکه انہیں اس ملک میں پہنچنے پر لگایا جاتا ھے یا یہاں پر پیدا ھونے والے بچوں کو پیدائش کے وقت لگایا جا سکتا ھے۔

جو بچے کسی ٹی بی مریض سے رابطه میں ھوں تو ایسی حالت کے پیش نظر انہیں بی سی جی کا ٹیکه لگانے کی سفارش کی جا سکتی ھے۔

آپ کو ٹی بی کیسے لگ سکتی ہے؟

آپ کو ٹی بی کسی ایسے شخص سے لگتی ہے جسے اس کی چھوت لگ چکی ہو عموماً جس کے پھیپھڑے میں چھوت ہو اور وہ کھانس رہا ہو۔ کھانسی سے تھوک کی ننھی بوندیں نکلتی ہیں جن میں جراثیم ہوتے ہیں جو کہ ہوا میں کافی دیر تک رہتے ہیں۔ اگر آپ ایسی جراثیم والی ہوا میں سانس لیتے ہیں تو وہ چھوت کی وجہ بن سکتی ہے۔

کیا بہت سے لوگوں کو ٹی بی ہوتی ہے؟

شمالی آئرلینڈ میں ابھی بھی بہت کم تعداد میں لوگوں کو ٹی بی ہے۔ سن2000 میں 50 مریض رپورٹ ہوئے تھے۔ یہ تعداد اس لئے کم ہے کیونکہ:

- عام طور پر ہمارے رہن سہن کا طریقہ اچھا ہے؛
- ہم اس بیماری کے مریضوں کا علاج فوری طور پر کر سکتے ہیں؛
- اعلی درجے کی مامونیت ہے۔

دنیا میں ٹی بی کی بیماری لگنے اور اس سے اموات کے واقعات کافی زیادہ ہیں اور بہت سے ممالک میں یہ واقعات جلدی اور زیادہ ہو رہے ہیں۔

آپ ٹی بی سے کس طرح بیمار ہوتے ہیں؟

عام طور پر ٹی بی ایک پھیپھڑے میں تھوڑی سی سوزش کے ساتھ شروع ہوتی ہے پھر یہ سوزشی جگہ بڑھنے لگتی ہے اور اگر اسے وقت پر نہ روکا جائے تو یہ دوسرے پھیپھڑے تک پہنچ جاتی ہے۔ پھر جو علامات نظر آتی ہیں ان میں شامل ہیں:

- ہفتوں تک رہنے والی کھانسی؛
- بخار؛
- پسینہ آنا خصوصاً رات کو؛
- وزن کا کم ہو جانا؛
- تھکاوٹ محسوس کرنا؛
- تھوک میں خون آنا۔

اگر ٹی بی کا علاج وقت پر نہ کیا جائے تو اس سے بعض اوقات موت واقع ہو سکتی ہے۔ لیکن موت کم ہی ہوتی ہے کیونکہ اس کے علاج کی دوائیاں کافی مئوثر ہیں۔

جسم ٹی بی کا کیسے مقابلہ کرتا ہے؟

اگر آپ کو ٹی بی لگ جائے تو آپ کے جسم کی یہ ضرورت ہے کہ وہ جراثیم کو دشمن سمجھے۔ جسم کا مامون نظام اینٹی باڈی بنانا شروع کر دے گا جو کہ جراثیموں پر حملہ کریں گے اور بیماری کا مقابلہ کریں گے۔ اگر آپ نے بی سی جی کا ٹیکہ لگوا رکھا ہے تو یہ جسم کوبیماری سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار کرتا ہے ۔

کیا ایسی وجوھات ھیں کہ مجھے بی سی جی کا مامونیت ٹیکہ نہ لگایا جائے؟

آپ کو مامون نہ کرنے کی بہت ھی کم وجوھات ھیں۔ آپ اپنے اسکول ڈاکٹر یا نرس یا اپنے جی پی کو خبر کریں اگر آپ کو:

- شدید حرارت یا بخار ھے؛
- کسی مامونیت ٹیکے سے خراب رد عمل ھوا تھا؛
- کسی چیز سے سخت الرجی ھے؛
- خون بہنے کی خرابی ھے؛
- کینسر کا علاج ھوا تھا؛
- ایسی بیماری ھے جس سے مامون نظام متاثر ھوتا ھے (مثلاً لیوکیمیا، ایچ آئی وی، یا ایڈز)؛
- ایسی دوائی دی جا رھی ھے جس سے مامون نظام متاثر ھوتا ھے (مثلاً سٹیرائڈز یا اعضا بدلنے یا کینسر کے بعد کے علاج کی زیادہ خوراک)؛
- آپ حاملہ ھیں؛
- آپ کو حال ھی میں غدودی بخار یا وائرس کی چھوت ھوئی ھے؛
- کوئی دوسری خطرناک بیماری ھے۔

اس کا ھمیشہ یہ مطلب نہیں ھوتا کہ آپ کو مامونیت ٹیکہ نہیں لگایا جا سکتا لیکن اس سے ڈاکٹر یا نرس کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد ملتی ھے کہ آپ کے لئے کون سے مامونیت ٹیکے بہترین ثابت ھوں گے یا انھیں آپ کو کوئی دیگر مشورہ دینے کی ضرورت ھے۔ خاندان کی بیماری کی تاریخ کوئی ایسی وجہ نہیں ھے کہ آپ کو مامونیت ٹیکہ نہ لگ سکے۔

ٹیوبرکیولن یا ھیف ٹیسٹ

بی سی جی ٹیکہ لگنے سے پہلے آپ کی جلد کا معائنہ ھوگا تاکہ یہ معلوم ھو سکے کہ کیا آپ پہلے سے ھی ٹی بی سے مامون ھیں۔ جلد کا ٹیسٹ کرتے وقت سب سے پہلے آپ کے بازو پر محلول کی معمولی سی مقدار لگا دی جاتی ھے اور پھر ایک چھ بہت چھوٹی سوئیوں والا آلہ جسے ایک ھی استعمال کے بعد پھینک دیا جاتا ھے، کو محلول کے اوپر آپ کی جلد پر دبایا جاتا ھے۔ تقریباً ایک ھفتے کے بعد ڈاکٹر یا نرس رد عمل جاننے کے لئے اس جگہ کا معاینہ کرتے ھیں۔

یہ رد عمل پر منحصر ھے کہ وہ دیکھ کر فیصلہ کریں کہ کیا آپ ٹی بی سے پہلے ھی مامون ھیں یا آپ کو بی سی جی کے ٹیکے کی ضرورت ھے۔

اگرآپ کو رد عمل ھوتا ھے تو یہ کچھ وقت کے بعد ختم ھو جائے گا لیکن ھو سکتا ھے کہ اس سے آپ کے بازو پر چھوٹا سا نشان رہ جائے۔ اگر معائنے کا رد عمل بہت شدید ھے تو آپ کو چھاتی کے ایکس رے کی ضرورت پڑ سکتی ھے۔

کچھ لوگوں کو پیدائش کے کچھ دیر بعد ھی بی سی جی کا ٹیکہ لگایا جاتا ھے۔ اگر آپ کو بی سی جی کا انجیکشن پہلے لگ چکا ھے تو آپ کو عموماً اس کی دوبارہ ضرورت نہیں پڑتی۔

مامونیت ٹیکے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

عموماً یہ ٹیکہ بطور انجیکشن آپ کے بائیں بازو کے اوپر والے حصے میں لگایا جائے گا۔ انجیکشن کے دو سے چھ ہفتوں کے درمیان وہاں ایک چھوٹی سی پھنسی ابھر آئے گی جس میں کچھ دن تک معمولی درد ہو گا۔ بعد میں عام طور پر وہاں ایک نشان رہ جاتا ہے۔

اگر شدید رد عمل ہو یا چھوت لگ جائے تو اس کے علاج کے لئے آپ کو جراثیم کش (اینٹی بائیوٹکس) لینے کی ضرورت پڑے گی۔ انجیکشن کے بعد معمول کا غسل کیاجا سکتا ہے اور تیراکی بھی کی جا سکتی ہے۔ پھنسی والی جگہ آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گی خاص طور پر اگر آپ اسے ڈھانپ کر نہ رکھیں۔ بہتر تو یہی ہے اسے کھلا ہی رکھیں لیکن اگر آپ کو پانی روک پلاسٹر سے ڈھانپنا ہی پڑ جائے تو یہ ایک یا دو گھنٹوں سے زیادہ نہ ہو۔ اس سے زیادہ وقت کے لئے ڈھانپنے سے بعد میں بڑے سائز کا نشان پڑ سکتا ہے۔

کیا کچھ ضمنی اثرات بھی ہوتے ہیں؟

بعض اوقات معمولی ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں۔ ان میں شامل ہیں:

- انجیکشن کی جگہ پر سوجن یا پھوڑا؛
- بغلوں کے غدود میں سوجن؛
- چند واقعات میں سر درد، بخار اور سر چکرانا۔

یاد رکھیں کہ روک تھام کرنا آسان ہے لیکن ٹی بی کے علاج میں طویل وقت لگتا ہے ۔ اکثر 6 ماہ کے قریب لگ جاتے ہیں۔

بچپن کا، معمول کا مامونیت ٹیکہ پروگرام

ٹیکہ کب لگایا جائے	بیماریاں جن کے خلاف ٹیکہ محفوظ رکھتا ھے	یہ کیسے دیا جاتا ھے
2، 3 اور 4 ماہ کی عمر	ڈپتھیریا، ٹیٹنس، کالی کھانسی پولیو اور ایچ آئی بی	ایک انجیکشن
	مینن‌جائٹس سی	ایک انجیکشن
تقریباً 15 ماہ کی عمر	خسرہ، گلسوئے اور جرمن خسرہ	ایک انجیکشن
3 سے 5 سال کی عمر	ڈپتھیریا، ٹیٹنس، کالی کھانسی اورپولیو	ایک انجیکشن
	خسرہ، گلسوئے اور جرمن خسرہ	ایک انجیکشن
10 سے 14 سال کی عمر (بعض اوقات پیدائش کے فوراً بعد)	ٹی بی (بی سی جی ٹیکہ)	جلد کا ٹیسٹ، پھر اگرضرورت ہو تو ایک انجیکشن
14 سے 18 سال کی عمر	ٹیٹنس، ڈپتھیریا اور پولیو	ایک انجیکشن

اگر آپ سےان ٹیکوں میں سے کوئی چھوٹ گیا ھے تو کوئی حرج نہیں، دوبارہ لگوایا جا سکتا ھے۔ اپنے جی پی، یا اسکول نرس سے بات کریں۔

اگر مامونیت ٹیکوں سے متعلق آپ کو مزید معلومات درکار ھیں تو DHSSPS کی ویب سائٹ www.dhsspsni.gov.uk/phealth یا قومی مامونیت کی ویب سائٹ www.immunisation.nhs.uk دیکھیں۔

Health Promotion Agency

Department of Health, Social Services and Public Safety
www.dhsspsni.gov.uk

01/05

Produced by the Health Promotion Agency for Northern Ireland on behalf of the Department of Health, Social Services and Public Safety and the four Health and Social Services Boards. Crown Copyright material reproduced with the permission of the Controller of HMSO and the Queen's Printer for Scotland.